Popular Front of India
+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۲۲ر نومبر ۲۰۱۹

نئی دہلی

ملک بھر میں این آر سی کے نفاذ کو مسترد کرنے کی پاپولر فرنٹ کی اپیل

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے ملک بھر میں قومی شہری رجسٹر (این آر سی) کے نفاذ کے وزیر داخلہ امت شاہ کے اقدام کی مذمت کی ہے۔

امت شاہ نے راجیہ سبھا میں یہ اعلان کیا ہے کہ حکومت این آر سی کو پورے ملک میں لانے کی تیاری کر رہی ہے۔ گرچہ وہ یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ اس سلسلے میں کسی بھی مذہب کے ایک بھی آدمی کو ذرا بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن آسام میں این آر سی کے عمل کو دیکھتے ہوئے واضح طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان کی یقین دہانی کوئی معنیٰ نہیں رکھتی۔ آسام کے عوام پر یہ اجتماعی عذاب بن کر ٹوٹا تھا جو مہینوں تک جاری رہا اور اس نے ان کی زندگیاں تباہ کر کے رکھ دیں، جس کے بعد تقریباً بیس لاکھ ہندوستانیوں کو بے وطن بنا کر خوف اور مفلسی کی دلدل میں دھکیل دیا گیا۔ شہریوں کا قومی رجسٹر تیار کرنے کا اس کے علاوہ کوئی قابل افہام سبب نہیں ہے کہ ۲۰۱۴ کے بعد سے ملک میں آئے اقتصادی بحران سے لوگوں کے دھیان کو بھٹکایا جائے۔

این آر سی کے ساتھ ساتھ حکومت ایک اور متنازع بل شہریت ترمیمی بل لانے جا رہی ہے۔ یہ ایک ایسا بل ہے جو صرف مسلم پناہ گزینوں کو شہریت نہیں دینے کی بات کرتا ہے۔ مذہب کی بنیاد پر یہ کھلا امتیاز سیکولرزم اور قانون کی نظر میں برابری کے آئینی اصولوں پر کھلا حملہ ہے۔ ساتھ ہی اس نے مذہب کی بنیاد پر امتیاز برتنے کے خلاف بین الاقوامی قوانین کا بھی مذاق اڑایا ہے۔

بدقسمتی سے پورے ملک میں اس قسم کے آمرانہ اقدامات کو لے کر ایک عام بے حسی اور بے توجہی دیکھی جا رہی ہے۔ حزب اختلاف یا دیگر سیکولر پارٹیوں کی طرف سے اس کے خلاف بہت زیادہ سوال نہیں اٹھائے گئے۔ پاپولر فرنٹ ملک کے عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ایسے اقدامات کو مسترد کریں اور شہریت کے حق اور ملک کے آئینی اقدار کی حفاظت کے لئے متحدہ جدوجہد کریں۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطۂ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی